Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۲۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر — ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ — ۱۰ ذوالقعدہ ۱۳۹۷ھ ۲۴ اخاء ۱۳۵۶ہش ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۷ء — نمبر ۲۴۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ اخاء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تم ایسی جماعت بن جاؤ جو دنیا کیلئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرے

تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہیں ہونا چاہیئے

"نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو! ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں۔ اِس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو اور اگر کوئی جہالت سے پیش آئے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے اُٹھ جاؤ! اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں، تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بناوے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو.... جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ رہ نہیں سکتا وہ جلد ہم سے جُدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ۔ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

چاہیئے کہ تمہارے دِل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزّہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہ ہو۔"

(تبلیغِ رسالت جلد ہفتم)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء اضلاع کی توجّہ کے لئے

ضلعی امراء جماعت ہائے احمدیہ کی یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی ادائیگیوں کا جو تھا مرحلہ ختم ہونے میں قریباً ساڑھے چار ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ آپ اپنی مساعی کو مزید تیز کر دیجئے تاکہ وقت کے اندر مقررہ حد تک ضرور وصولی ہو جائے اور ایک بھی فرد بقایا دار نہ رہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا، انشاءاللہ

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاءاللہ تعالیٰ ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء (بروز پیر، منگل، بدھ) بمقام ربوہ منعقد ہو گا۔ احبابِ کرام اس للّٰہی اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور اس مقدس اجتماع کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جماعت کیلئے ہر رنگ میں بابرکت کرے۔ آمین

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ ہم اپنے ہر کام کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی دعا سے کریں

کیونکہ

ہر کام خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کے انجام کا مدار قیوم عالم کی رحمانیت اور رحیمیت پر ہے

مومن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہر چھوٹے اور بڑے عمل سے پہلے اللہ تعالیٰ سے مدد کا طلبگار ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶؍تبوک ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶؍ستمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

انسان روزانہ ہی مختلف قسم کے کام کرتا ہے مگر جہاں تک علم حاصل کرنے کا تعلق ہے گو انسان ساری عمر ہی علم سیکھتا رہتا ہے لیکن علم سیکھنے کی ایک عمر ہے یعنی کم عمر کے بچّے اور نوجوان دُنیوی علوم بھی سیکھ رہے ہوتے ہیں اور دینی علم بھی اُن کو سکھایا جا رہا ہوتا ہے۔ پس

علم سیکھنا بھی ایک کام ہے

ہوائی جہاز اُڑانا بھی ایک کام ہے۔ ہل چلانا بھی ایک کام ہے۔ ہزارہا قسم کے مختلف کام ہیں جو انسان کرتا ہے اور سارا دن ہی کام کرنے میں گزر جاتا ہے۔ اِلاّ ماشاء اللہ بعض ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو نکمّے بیٹھے رہنے کے عادی ہوتے ہیں لیکن عام طور پر انسان کو کوئی نہ کوئی کام کرنا پڑتا ہے اور وہ لوگ جو دعاؤں میں اپنا وقت گزارنے والے ہیں دُعا بھی ایک کام ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تدبیر دعا ہے اور دعا تدبیر ہے۔ پس بیسیوں بلکہ سینکڑوں کام ہیں جو ہم روزانہ کرتے ہوں گے۔ کوئی کام چھوٹا ہوتا ہے اور کوئی کام بڑا ہوتا ہے۔ کوئی کام کم اہمیّت کا ہوتا ہے اور کوئی کام زیادہ اہمیّت کا ہوتا ہے۔ انسانی زندگی ایک

مسلسل عمل اور جدّوجہد

کا نام ہے اِس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے شروع میں ہمیں سکھایا ہے کہ ہر عمل سے پہلے وہ چھوٹا ہو یا بڑا اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنی چاہیئے۔ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مدد فرمائے اور جو کام کرنا ہے وہ برکتوں والا ہو اچھے نتائج نکلیں۔ اس میں انسان کامیاب ہو جائے اور بعض کام بڑے ذی شان ہوتے ہیں ان کے لئے خصوصاً زیادہ دعائیں کرنی پڑتی ہیں۔

چھوٹے بچّوں اور بڑوں کو بھی سمجھانے کے لئے میں ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔ انسان کھانا کھاتا ہے یہ بھی اس کا ایک عمل ہے مگر یہ عمل ہے ہمارے دانتوں کا۔ یہ عمل ہے ہماری زبان کا۔ یہ عمل ہے ہمارے ہونٹوں کا۔ مُنہ کا سارا حصّہ لقمے کو ایک چکر دے رہا ہوتا ہے اور انسان کے دانت اُسے چبا رہے ہوتے ہیں۔ پھر وہ غذا معدے میں جاتی ہے وہاں اُس پر ایک عمل ہوتا ہے۔ پھر وہ انتڑیوں میں پہنچتی ہے وہاں ایک اور عمل ہوتا ہے۔ غرض انسان کھانا کھانے سے ایک عمل کی ابتداء کرتا ہے تو اس کیلئے بھی خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کی ہدایت دی گئی ہے لیکن

سب سے اہم کام

قرآن کریم سیکھنا ہے اور اس کے علوم حاصل کرنے ہیں اور قرآن کریم کے اسرار سے واقفیّت پیدا کرنی ہے اور قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق اپنے ربّ سے چاہنی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کو شروع کیا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے۔ خدائے رحمان اور خدائے رحیم سے یہ دُعا مانگی گئی ہے کہ وہ اپنی رحمانیت کے نتیجہ میں بھی اور رحیمیّت کے نتیجہ میں بھی ہمیں قرآن کریم سیکھنے اور اس پر ایسا عمل کرنے کی توفیق دے جس کے اچھے نتائج نکلیں۔

رحمانیت کے معنی ہیں بغیر عمل کے رحمت کرنے والا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جو دماغ دیا ہے وہ گو فرد فرد کے لحاظ سے مختلف استعدادوں والا ہے لیکن ہر قسم کے دماغ کے لئے قرآن کریم میں تعلیم موجود ہے۔ پیدائش کے وقت بچّے کے سر میں دماغ ہوتا ہے اس سے اس کا تعلق ہوتا ہے مگر یہ اس کے کس عمل کا نتیجہ ہے؟ ظاہر ہے اس کے کسی عمل کا نتیجہ نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ ہم جو گندم کھاتے ہیں یا دوسرے اناج کھاتے ہیں اُن کے اُگانے کے لئے زمین ہے۔ ہماری پیدائش سے بھی خدا جانے کتنا زمانہ پہلے اس کی پیدائش ہو چکی تھی۔ ہر دو جہان کا ایک نظام ہے جو آہستہ آہستہ DEVELOP ہوا ہے اور ارتقائی مدارج سے گذرتے ہوئے اس مقام تک پہنچا کہ زمین انسانی زندگی کو برداشت کرنے لگی اور

انسان کی ترقیات کے سامان

پیدا کرنے لگی۔ یہ سب رحمانیت کے فیض ہیں انسان کے عمل کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ کی رحمت بارش کی طرح اس کے اُوپر برس رہی ہے۔

پھر رحیمیت ہے۔ انسان کام کرتا ہے خدا تعالیٰ اس کا نتیجہ نکالتا ہے لیکن بیسیوں آدمی کام کرتے ہیں مگر بے نتیجہ ہوتے ہیں۔ مثلاً مشہور ہے کہ بعض لوگ مٹی کو ہاتھ لگائیں تو وہ سونا بن جاتی ہے اور بعض لوگ سونے کو ہاتھ لگائیں تو وہ مٹی بن جاتا ہے کیونکہ ان کے کام میں برکت نہیں ہوتی برکت تو آسمان سے آتی ہے۔ چنانچہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اور کامل شریعت کے نزول کے بعد قرآن کریم کی تلاوت جو انسانی زندگی کا سب سے اہم کام ہے اسے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کیا۔ خدا تعالیٰ سے مدد چاہی قرآن کریم سیکھنے کی اسے سمجھنے کی اور اس پر عمل کرنے کی توفیق پانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت تھی اس کے لئے دعا مانگی۔ آج کا فلسفی بیوقوفی سے جاہلانہ طور پر بہت سے اعتراض کرتا ہے۔ اِس تفصیل میں تو مَیں اِس وقت نہیں جاؤں گا مَیں اِس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک لمبا حوالہ پڑھ کر دوستوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ جو ہدایت کی ہے کہ ہر عمل خصوصاً ذی شان اعمال میں سے کوئی عمل کرنے سے پہلے

خدا تعالیٰ سے مدد طلب کیا کرو

تاکہ انسان اپنی کوششوں میں ناکام نہ ہو جائے۔ اِس لئے دوست اِس حوالے کو غور سے سُنیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"پس صادق آدمی جس کی رُوح میں کسی قسم کے غرور اور عُجب نے جگہ نہیں پکڑی اور جو اپنے کمزور ہیچ اور بے حقیقت وجود پر خوب واقف ہے اور اپنے تئیں کسی کام کے انجام دینے کے لائق نہیں پاتا اور اپنے نفس میں کچھ قوّت اور طاقت نہیں دیکھتا جب کسی کام کو شروع کرتا ہے تو بلا تصنّع اُس کی کمزور رُوح آسمانی قوّت کی خواستگار ہوتی ہے اور ہر وقت اس کو خدا کی مقتدر ہستی اپنے سارے کمال و جلال کے ساتھ نظر آتی ہے اور اُس کی رحمانیت اور رحیمیت ہر یک کام کے انجام کے لئے مدار دکھلائی دیتی ہے۔ پس وہ بلا ساختہ اپنا ناقص اور ناکارہ زور ظاہر کرنے سے پہلے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی دُعا

سے امدادِ الٰہی چاہتا ہے۔ پس اس انکسار اور فروتنی کی وجہ سے اس لائق ہو جاتا ہے کہ خدا کی قوّت سے قوّت اور خدا کی طاقت سے طاقت اور خدا کے علم سے علم پاوے اور اپنی مرادات میں کامیابی حاصل کرے۔ اِس بات کے ثبوت کے واسطے کسی منطق یا فلسفہ کے دلائل پُر از تکلف درکار نہیں ہیں بلکہ ہر یک انسان کی رُوح میں اس کے سمجھنے کی استعداد موجود ہے اور عارف صادق کے اپنے ذاتی تجارب اس کی صحت پر بتواتر شہادت دیتے ہیں۔ بندہ کا خدا سے امداد چاہنا کوئی ایسا امر نہیں ہے جو صرف بے ہودہ اور بناوٹ ہو یا جو صرف بے اصل خیالات پر مبنی ہو اور کوئی معقول نتیجہ اُس پر مترتب نہ ہو بلکہ خداوند کریم کہ جو فی الحقیقت قیوم عالم ہے اور جس کے سہارے پر سچ مچ اس عالم کی کشتی چل رہی ہے اُس کی عادتِ قدیمہ کے رُو سے یہ صداقت قدیم سے چلی آتی ہے کہ جو لوگ اپنے تئیں حقیر اور ذلیل سمجھ کر اپنے کاموں میں اُس کا سہارا طلب کرتے ہیں اور اُس کے نام سے اپنے کاموں کو شروع کرتے ہیں تو وہ اُن کو اپنا سہارا دیتا ہے۔ جب وہ ٹھیک ٹھیک اپنی عاجزی اور عبودیت سے روبخدا ہو جاتے ہیں تو اُس کی تائیدیں اُن کے شاملِ حال ہو جاتی ہیں۔ غرض ہر یک شاندار کام کے شروع میں اُس مبدءِ فیوض کے نام سے مدد چاہنا کہ جو رحمان و رحیم ہے ایک نہایت ادب اور عبودیت اور

نیستی اور فقر کا طریقہ

ہے اور ایسا ضروری طریقہ ہے کہ جس سے توحید فی الاعمال کا پہلا زینہ شروع ہوتا ہے جس کے التزام سے انسان بچّوں کی سی عاجزی اختیار کر کے اُن نخوتوں سے پاک ہو جاتا ہے کہ جو دُنیا کے مغرور دانشمندوں کے دلوں میں بھری ہوتی ہیں اور پھر اپنی کمزوری اور امدادِ الٰہی پر یقینِ کامل کر کے اس معرفت سے حصّہ پالیتا ہے کہ جو خاص اہل اللہ کو دی جاتی ہے اور بلاشُبہ جس قدر انسان اس طریقہ کو لازم پکڑتا ہے جس قدر اس پر عمل کرنا اپنا فرض ٹھہرا لیتا ہے۔ جس قدر اس کے چھوڑنے میں اپنی ہلاکت دیکھتا ہے اُسی قدر اُس کی توحید صاف ہوتی ہے اور اُسی قدر عُجب اور خود بینی کی آلائشوں سے پاک ہوتا جاتا ہے اور اُسی قدر تکلّف اور بناوٹ کی سیاہی اُس کے چہرہ پر سے اُٹھ جاتی ہے اور سادگی اور بھولاپن کا نُور اُسکے مُنہ پر چمکنے لگتا ہے۔ پس یہ وہ صداقت ہے کہ جو رفتہ رفتہ انسان کو فنا فی اللہ کے مرتبہ تک پہنچاتی ہے یہاں تک کہ وہ دیکھتا ہے کہ میرا کچھ بھی اپنا نہیں بلکہ سب کچھ مَیں خدا سے پاتا ہوں۔ جہاں کہیں یہ طریق کسی نے اختیار کیا وہیں

توحید کی خوشبو

پہلی دفعہ میں ہی اس کو پہنچنے لگتی ہے اور دل اور دماغ کا معطر ہونا شروع ہوتا جاتا ہے بشرطیکہ قوّتِ شامہ میں کچھ فساد نہ ہو۔ غرض اس صداقت کے التزام میں طالبِ صادق کو اپنے ہیچ اور بے حقیقت ہونے کا اقرار کرنا پڑتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اللہ جلشانہٗ کے متصرّف مطلق اور مبدءِ فیوض ہونے پر شہادت دینی پڑتی ہے۔ اور یہ دونوں ایسے امر ہیں کہ جو حق کے طالبوں کا مقصود ہے اور مرتبۂ فنا کے حاصل کرنے کے لئے ایک ضروری شرط ہے۔ اِس ضروری شرط کے سمجھنے کے لئے یہی مثال کافی ہے کہ بارش اگرچہ عالمگیر ہو مگر تاہم اُس پر پڑتی ہے کہ جو بارش کے موقع پر آکھڑا ہوتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ طلب کرتے ہیں وہی پاتے ہیں اور جو ڈھونڈتے ہیں انہیں کو ملتا ہے۔ جو لوگ کسی کام کے شروع کرنے کے وقت اپنے ہُنر یا عقل یا طاقت پر بھروسہ رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ نہیں رکھتے وہ اُس ذات قادرِ مطلق کا کہ جو اپنی قیّومی کے ساتھ تمام عالم پر محیط ہے کچھ قدر شناخت نہیں کرتے اور اُن کا ایمان اُس خشک ٹہنی کی طرح ہوتا ہے کہ جس کو اپنے سرِ شاداب اور سرسبز درخت سے کچھ علاقہ نہیں رہا اور جو ایسی خشک ہوگئی ہے کہ اپنے درخت کی تازگی اور پھول اور پھل سے کچھ بھی حصّہ حاصل نہیں کر سکتی صرف ظاہری جوڑ ہے جو ذرا سی جنبشِ ہوا سے یا کسی اور شخص کے ہلانے سے ٹوٹ سکتا ہے۔ پس ایسا ہی

خشک فلسفیوں کا ایمان

ہے کہ جو قیّومِ عالم کے سہارے پر نظر نہیں رکھتے اور اُس مبدءِ فیوض کو جس کا نام اللہ ہے ہر یک طرفۃ العین کے لئے اور ہر حال میں اپنا محتاج الیہ قرار نہیں دیتے۔ پس یہ لوگ حقیقی توحید سے ایسے دُور پڑے ہوئے ہیں جیسے نُور سے ظلمت دُور ہے۔ انہیں یہ سمجھ ہی نہیں کہ اپنے تئیں ہیچ اور لاشئ سمجھ کر قادرِ مطلق کی طاقتِ عظمیٰ کے نیچے آپڑنا عبودیت کے مراتب کی آخری حد ہے اور توحید کا انتہائی مقام ہے جس سے فنا اتم کا چشمہ جوش مارتا ہے اور انسان اپنے نفس اور اُس کے ارادوں سے بالکل کھویا جاتا ہے اور سچے دل سے خدا کے تصرف پر ایمان لاتا ہے۔ اس جگہ اُن خشک فلسفیوں کے اس مقولہ کو بھی کچھ چیز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ جو کہتے ہیں کہ کسی کام کے شروع کرنے میں استمدادِ الٰہی کی کیا حاجت ہے۔ خدا نے ہماری فطرت میں پہلے سے طاقتیں ڈال رکھی ہیں پس اُن طاقتوں کے ہوتے ہوئے پھر دوبارہ خدا سے طاقت مانگنا تحصیلِ حاصل ہے۔ کیونکہ ہم کہتے ہیں کہ بے شک یہ بات سچ ہے کہ خدا تعالیٰ نے بعض افعال کے بجا لانے کے لئے کچھ کچھ ہم کو طاقتیں بھی دی ہیں مگر پھر بھی اس

قیّومِ عالم کی حکومت

ہمارے سر پر سے دُور نہیں ہوئی اور وہ ہم سے الگ نہیں ہوا اور اپنے سہارے سے ہم کو جدا نہیں کرنا چاہا اور اپنے فیوضِ غیر متناہی سے ہم کو محروم کرنا روا نہیں رکھا۔ جو کچھ ہم کو اس نے دیا ہے وہ ایک امر محدود ہے اور جو کچھ اس سے مانگا جاتا ہے اس کی نہایت نہیں۔" (تفسیر سورۃ فاتحہ بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۳۴ تا ۳۶)

پس اگر تو ہم نے وہیں ٹھہرنا ہو جہاں تک ہماری اپنی طاقت ہمیں اپنی ہزار کمزوریوں اور غلطیوں کے باوجود پہنچا سکتی ہے تو ایک فلسفی خوش ہو سکتا ہے لیکن یہ خوشی اُسے ہی مبارک ہو۔ خدا تعالیٰ کا ایک عاجز بندہ جسے یہ بصیرت عطا کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو غیر متناہی ترقیات کے لئے پیدا کیا ہے، وہ "محدود" پر مطمئن نہیں رہ سکتا اس لئے وہ کام میں تدبیر کے وقت بھی اور دعا کے وقت بھی خدا تعالیٰ سے جو مانگتا ہے وہ

غیر متناہی اور غیر محدود

ہوتا ہے اور ہر اس انسان کو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مہدی کی جماعت کی طرف منسوب ہوتا ہے اس غیر محدود کی طرف نگاہ رکھنی چاہیئے اور خدا سے بے انتہاء مانگنا چاہیئے اور اس کے لئے ہر کام سے پہلے اس کی مدد حاصل کرنی چاہیئے۔ اس کی برکت لینی چاہیئے اور اس کی دعا سے اپنے کاموں کو شروع کرنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ وہ ہمارے تھوڑے کو بہت کر دے اور ہمارے کم کو زیادہ کر دے اور ہماری کمزوری کو طاقت بنا دے اور ہماری غفلت کو بیداری میں تبدیل کر دے۔ خدا کرے کہ خدا کے ایک نیک اور صادق اور خدا کی معرفت رکھنے والے بندہ کے جو اعمال ہوتے ہیں اس کے مطابق ہم سے اعمال سرزد ہوں ؛

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں :-

۱- رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝

۲- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِيۡ نُحُوۡرِهِمۡ وَنَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ ۔

اِن کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احبابِ جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول" (حضرت مسیح موعود)

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان - بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"جو شخص چاہتا ہے کہ صحت و عافیت بھی رہے۔ مال و دولت میں بھی ترقی ہو۔ اور ہر طرح کے عیش و عشرت کے سامان مالی اور جانی آرام بھی ہوں۔ کوئی ابتلا بھی نہ آوے۔ پھر یہ کہ خدا راضی ہو جاوے۔ وہ ابلہ ہے۔ وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف قسم کے مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا"

حضورؑ کا یہ ارشاد ایک مومن بندہ کے لئے قابل غور ہے۔ دراصل حضورؑ نے آیت قرآنی اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ وَلَمَّا یَعۡلَمِ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ جٰہَدُوۡا مِنۡکُمۡ وَیَعۡلَمَ الصّٰبِرِیۡنَ (آل عمران آیت ۱۴۳) کی پوری تفسیر کر دی ہے۔ جنت کا داخلہ یا نجات اُخروی اتنی آسان نہیں۔ جو آج کا مسلمان سمجھتا ہے۔ بلکہ خدا کا قرب تو وہی لوگ پاتے ہیں جو اس کی راہ میں اپنی ہر ایک چیز قربان کر دیتے ہیں۔ اسی کا نام اسلام ہے۔ ؎

"اسلام چیز کیا ہے خدا کیلئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضی خدا"

صحابہ کرامؓ کی زندگی پر نظر ڈالو تو صاف نظر آتا ہے کہ ان کو یونہی جلدی جلدی "رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ" کا خطاب نہیں مل گیا۔ بلکہ ان کو خدا کی رضا کے لئے شدائد اور مصائب سے گزرنا پڑا۔ تب ان کو خدا کی رضا کا سرٹیفکیٹ ملا۔ پھر اس پر بھی غور کرو کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کون سی چیز برگزیدہ بنا گئی کہ وہ "ابو الانبیاء" بن گئے۔ وہ یہی قربانی۔ اطاعت اور فرمانبرداری ہی تو تھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اَسۡلِمۡ" کہا۔ "اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ" میں تو پورا پورا فرمانبردار بن چکا ہوں۔ پھر ابتلاؤں سے گزر کر اپنے قول کو سچا ثابت کر دکھایا۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عام لوگوں کی نسبت انبیاء پر زیادہ مصیبتیں آتی ہیں اور مجھ پر اُن سب سے زیادہ مصائب آئے۔ لیکن حضورؐ نے ان سب میں سے گزر کر سچی اطاعت اور اللہ تعالیٰ سے کامل محبت کر کے خاتم النبیین کا مقام پایا اور آپ سب اولین و آخرین سے بڑھ گئے۔

غرض انسان کو اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اور سچی اطاعت ہی اُس کا مقرب بنا سکتی ہے۔ اس کے ہاں تو اخلاص اور وفا کی قدر ہے اور جو عمل اس جذبہ سے خالی ہے وہ اسے قبول نہیں۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس بندہ پر ناز ہوتا ہے جسے عطاء و قضا میں تمیز نہ ہو۔ ہر حال میں جو بھی وارد ہو راضی رہے اور اعتراض نہ کرے اور یہی عمل ام العمل ہے۔ اور اسی حالت کا نام تفویض ہے۔ صوفی اس حالت کو فنا سے تعبیر کرتے ہیں جس کے بعد نئی زندگی ملتی ہے اور وہ بقا ہے اور اس کے بعد لقاء غرض امتحان کے بعد ترقی ملتی ہے۔ امتحان نہ ہو تو ترقی کیسی؟ لیکن جو شخص چاہے کہ دنیا کے کام اس کی مرضی کے مطابق چلیں اور اسے شدائد اور مصائب سے بھی نہ گزرنا پڑے۔ پھر وہ فلاح بھی پالے تو یہ اس کی خوش فہمی ہے۔ وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا —— انسان تو اللہ تعالیٰ کا عبد ہے اس کا کام عبادت اور اطاعت ہے اس کی فطرت بدل نہیں سکتی۔ عبودیت کی تکمیل تو بہر حال ہونی ہے چاہے طوعاً کرے یا کرہاً۔ اگر اپنی رضا سے کرے گا تو اُسے شرعی تکالیف برداشت کرنا ہوں گی اور جو کچھ قرآنی احکام ہیں ان سب پر عمل کرنا پڑے گا اور اپنے قول اور فعل سے یہ ثابت کرنا ہو گا کہ وہ سچا اطاعت گذار اور فرمانبردار ہے۔ وہ دین کی راہ میں اپنی مرضیات اور خواہشات کو چھوڑنے کے لئے تیار ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے میں پورا مستعد ہے لیکن اگر شرعی تکالیف برضاء و رغبت برداشت نہیں کرتا تو پھر اسے تکالیف سماویہ برداشت کرنا ہوں گی۔ جو آسمان سے آئیں گی اور اسے ٹھیک کر دیں گی اور یہی سنت اللہ ہے وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ ...... سے یہ بات بالکل عیاں ہے۔ جاننا چاہیئے کہ تکالیف سماویہ بہت سخت ہوتی ہیں اور جب آ پڑتی ہیں تو اُن سے گریز ممکن نہیں۔ انسان کو ہر صورت برداشت کرنا پڑتی ہے اس کا فیصلہ تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر کرتی ہے ایسی آفتیں کبھی بیماری کی صورت میں آتی ہے جو انسان کے لئے بیحد پریشان کن اور تکلیف دہ ہوتی ہیں اور ان کا اثر ساری عمر رہتا ہے اور کبھی اتلاف مال و عزت اور ان سے اُس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور انہیں سے اس کی عبودیت کی تکمیل ہوتی ہے لیکن یہ سودا بہت مہنگا اور تکلیف دہ ہے۔ اپنے جسم پر انسان اگر خود سونٹا مارے تو ہلکا لگائے گا اور اگر دوسرا مارے تو زور سے لگائے گا۔ یہی فرق شرعی اور سماوی تکالیف میں ہے۔ سماوی تکلیف سے وقت کیا ہوا انسان اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز نہیں لیکن جو برضاء و رغبت تکالیف اٹھائے گا۔ وہ خدا تعالیٰ کے ہاں معزز و مکرم ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے مشقت برداشت کر لیتا ہے تو وہ ذات اس سے شفقت کا سلوک کرتی ہے اور جو مشقت سے کتراتا ہے وہ مشقت میں ڈالا جاتا ہے۔ یہی کیفیت ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ جو ملازم کام چور ہو اس سے رعایت نہیں کی جاتی۔ اسے مشقت میں ڈالا جاتا ہے تاکہ اس کا دماغ درست ہو جائے۔ لیکن جو اپنے آقا کے لئے ہر مشقت برداشت کرنے کو تیار ہو۔ اس سے رعایت کی جاتی ہے پس جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے دُکھ اٹھا لیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دکھ کا علاج دکھ ہے۔ اللہ تعالیٰ بندے پر دو دُکھ نہیں ڈالتا ہے۔ یعنی جو شرعی تکالیف اپنے طور پر برداشت کر رہا ہو اس پر سماوی تکالیف نہیں آیا کرتیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خلق خدا کی ہدایت کے لئے غم اٹھانے کی حد کر دی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ "فَلَا تَذۡہَبۡ نَفۡسُکَ عَلَیۡہِمۡ حَسَرٰتٍ" اے میرے پیارے! مخلوق کے غم میں اپنی جان کو ہلاک نہ کر۔ ہدایت دینے والا تو میں ہوں۔ یہ تیری ذمہ داری نہیں۔ اسی طرح جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حالت خلق کے غم میں گداز ہو گئی اور ان کے نالہ ہائے روز و شب چرخ تک جا پہنچے تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے بھی کئی بار یہ الہام ہوتا تھا کہ "غم نہ کر میں تیرے ساتھ ہوں"

غرض یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں مشقت میں پڑتا ہے۔ وہ مشقت سے نکالا جاتا ہے اور جو بچتا ہے اس پر مصائب اور شدائد آتے ہیں۔ جو خود بخود چلے اسے پر ڈنڈے نہیں پڑتے۔ بلکہ پیار کیا جاتا ہے۔

پس میرے عزیزو اور بھائیو! یہ بات پختہ طور پر ذہن نشین کر لو کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ اس کے پورے فرمانبردار بن جاؤ۔ اس کی راہ میں ہر تلخی کو قبول کر لو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی تابعداری کرو اور خدا تعالیٰ کے حکم کے آگے کسی چیز کو روک نہ بننے دو۔ نہ نفس کو نہ مال کو۔ نہ اولاد کو مثلاً جب اس کی طرف سے نماز کا بلاوا آوے تو اس کی بجا آوری میں نہ کاروبار مخل ہو سکے۔ نہ اپنا نفس نہ دیگر مشاغل اور جب اس کی راہ میں مال خرچ کرنے کی ضرورت پڑے تو دین کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر مقدم کر لو۔ اور اگر خدمت خلق کی ضرورت ہو تو اپنے آرام کو حرام کر دو۔ تحریک جدید کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے خلیفہ وقت کا حکم ہو تو اس کی بجا آوری کو عین راحت جانو اور اگر تبلیغ دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی آواز آئے تو اس راہ میں اپنی جانیں پیش کر دو کہ اسی میں بقا ہے

غرض خدا کی راہ میں ہر تلخی اور مشقت برداشت کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہو۔ اور یہی سعادت کی راہ ہے ورنہ اگر انسان تکالیف سماویہ سے سیدھا ہوا تو کیا فائدہ خدا تعالیٰ کی خوشی تو اسی میں ہے کہ اس کا بندہ اُسے شناخت کرے اور خود بخود اس کی محبت اور اطاعت میں لگ جائے۔ ورنہ انسان کی اصلاح کے لئے تو اُس کے پاس کئی طریقے ہیں۔

سوچنا چاہیئے کہ اگر بندہ اس کا سچا اطاعت گزار بن جائے تو اس کی اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت و توقیر ہے۔ فرشتے بھی اُسے کہیں گے "سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡہَا خٰلِدِیۡنَ" ورنہ آخرت میں اُس کے لئے رسوائی ہے اور یہ صحیح ہے کہ ذلت اٹھانے سے تکلیف اٹھانا بہتر ہے وہ تو کوئی دکھ نہیں —— (باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد ناصر گوتھن برگ میں رمضان المبارک کے شب و روز

مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب زاہد مبلغ گاتھن برگ ۔ سویڈن

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خدائی منشا کے ماتحت جاری کردہ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت سب سے پہلی تعمیر ہونے والی مسجد ناصر گاتھن برگ جسے یہ شرف بھی حاصل ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے اس کا سنگِ بنیاد رکھا اور خود ہی بنفسِ نفیس اس کا افتتاح فرمایا، مہدی علیہ السلام کے جاری کردہ عالمگیر غلبۂ اسلام کے آسمانی جہاد میں جماعت احمدیہ کی یورپ میں تعمیر کردہ مساجد میں یہ ساتویں مسجد ہے اور سکینڈے نیویا میں دوسری۔ یہ مسجد ہمارے برطانوی اور امریکی احباب کے اس ایثار و قربانی کا نتیجہ ہے جو انہوں نے صدقِ دل سے خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے پروردگار کے حضور پیش کی اور یہ ایثار و قربانی بارگاہِ الٰہی میں ایسی مقبول ہوئی کہ افتتاح کے دن ہی سے یہ مسجد ہر کس و ناکس کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ مشرقی و مغربی طرزِ تعمیر کا ایک خوبصورت نمونہ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ مسجد اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے بھی ایک خاص جذب و کشش کی حامل ہے۔

پریس، ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ اس کو ایسی شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ سویڈن کے دور دراز سے آنے والے لوگ اور اسی طرح موسم گرما میں دنیا کے مختلف ملکوں سے آنے والے سیاح بھی مسجد آنا نہیں بھولتے۔ اس کا ڈیزائن اور طرزِ تعمیر ماہرین تعمیرات کے لئے خاص دلچسپی کا حامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے مختلف ممالک میں کام کرنے والی بیسیوں کمپنیوں کے آرکیٹیکٹ، کنٹریکٹرز اور ڈائرکٹرز اسے وزٹ (VISIT) کر چکے ہیں۔

انفرادی طور پر آنے والے ان زائرین کے علاوہ بے شمار کلاسیں گروپ کی شکل میں سکولوں اور یونیورسٹیوں کی طرف سے اسلام کے بارے میں لیکچر لینے آتی ہیں۔ سویڈن میں یہ واحد جگہ ہے جو اسلام کی نمائندگی کرتی ہے اور اسلام کے بارے میں معلومات بہم پہنچاتی ہے۔ مسجد میں آنے والے ہر فرد کو مسجد، لائبریری اور مشن ہاؤس دکھانے کے علاوہ اسلام کا تعارف کروایا جاتا ہے۔ مسجد میں عبادت کا طریق بتایا جاتا ہے اور لٹریچر پیش کیا جاتا ہے، نیز دلچسپی رکھنے والوں سے مزید رابطہ رکھا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں گروپوں کو سوال کرنے کا موقع دیا جاتا ہے اور پھر ان سوالوں کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ غرض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سال اس کے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے جذب کرنے والے مہینہ رمضان المبارک میں یہ مسجد خوب آباد رہی۔ خصوصاً آخری عشرہ میں یہ رونق مسجد کو دیکھ کر روح پر ایک وجد کی سی کیفیت طاری ہو ہو جاتی تھی اور دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا تھا۔ لاریب۔ الحاد، دہریت اور بے حیائی کے اس ماحول میں یہ مسجد عافیت کے ایک حصار کی حیثیت رکھتی ہے، جس میں داخل ہو کر انسان کا ایمان اس ماحول کے سینکڑوں ڈسنے والے خطرات سے محفوظ ہو جاتا ہے

رمضان المبارک کے شروع ہونے سے قبل ہی سحری و افطاری کا ٹائم ٹیبل تیار کر کے اور اس کو شائع کر کے احباب جماعت کے علاوہ ہر اُس مسلمان کو کہ جس کا ایڈریس ہمیں میسر آ سکا بھجوا دیا گیا تھا۔ بیسیوں لوگوں نے فون پر ایڈریس دے کر منگوایا یا خود مسجد سے لے گئے۔ ٹائم ٹیبل کے ساتھ ہی نماز تراویح کا اعلان کر دیا گیا تھا چنانچہ سارے ماہ باقاعدگی سے نماز تراویح ہوتی رہی۔ اسی طرح نماز ظہر و عصر کے درمیان ایک گھنٹے کے لئے امام مکرم کمال یوسف صاحب قرآن کریم کا درس دیتے رہے۔ نماز تراویح اور درس قرآن عظیم میں حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی اور یوں سارا دن کے علاوہ رات گئے تک مسجد ذکر الٰہی سے معمور رہتی۔ پھر جب آخری عشرہ میں پانچ احباب کو اعتکاف بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی تو مسجد کی رونق دوبالا ہو گئی اور اس کے ساتھ ہی نماز فجر کے بعد درس حدیث اور افطاری سے قبل اجتماعی دعا کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ مسجد میں تنی چادریں زائرین کے لئے بہت حیرت کا موجب بنتیں۔ ان کے لئے یہ امر بھی حیران کن تھا کہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر یہ لوگ کیسے کچھ عرصہ دنیا سے لاتعلق رہ کر اس کے ذکر اور اس کی رضا جوئی میں گزارتے ہیں۔

عید الفطر سے تقریباً دس روز قبل عید کا دعوت نامہ تمام احباب کے علاوہ اسلام میں دلچسپی رکھنے والوں اور ریڈیو، ٹی وی اور پریس کو بھجوا دیا گیا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نماز عید کی حاضری توقع سے کہیں بڑھ کر تھی۔ مسجد کے دونوں ہال مردوں، عورتوں اور بچوں سے کھچ کھچ بھرے ہوئے تھے ان میں مختلف رنگوں، نسلوں اور ملکوں کے لوگ تھے سکول کی دو کلاسیں بھی وزٹ (VISIT) پر آئی ہوئی تھیں اس کے علاوہ پریس کے نمائندے بھی اسلامی اخوت، مساوات اور بھائی چارے سے معمور تہوار کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔ نماز عید کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ کچھ لوگ اپنے ساتھ کیک اور بسکٹ وغیرہ لائے تھے

اگلے روز مغربی سویڈن کے شام کے کثیر الاشاعت اخبار G.T. میں فوٹو کے ساتھ عید کی خبر شائع ہوئی۔

مالمو (سویڈن) میں ایک ہال کرایہ پر لے کر نماز عید ادا کی گئی۔ نماز مکرم عبد الرؤف خان صاحب نے پڑھائی اور خطبہ دیا۔ ہمارے پاکستانی اور یوگوسلاوین احمدی بھائیوں نے مل کر وہاں نماز عید ادا کی۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں نماز تراویح اور نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

اوسلو (ناروے) میں نواکٹ ہاؤس میں دو ہال کمرے کرایہ پر لے کر نماز عید ادا کی گئی۔ خاکسار نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ دیا۔ مکرم نور احمد صاحب بولستاد جو ناروے میں ہمارے آنریری مبلغ ہیں نے ناروجین میں بھی خطبہ دیا۔ ورکنگ ڈے (Week Day) ہونے کے باوجود حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی۔

○

الفضل خود خرید کر پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں!

"تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول" بقیہ صفحہ ۵

جس کے بعد جنت ملے۔ اور وہ سکھ سکھ نہیں جس کا نتیجہ جہنم ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

"درد جس سے خدا راضی ہو
اس لذت سے بہتر ہے جس
سے خدا ناراض ہو جائے۔"

خدا کی رضا کے لئے شرعی تکالیف کو برداشت کرنا اس کی راہ میں اپنے مال میں سے خرچ کرنا اور دین کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہنا۔ اتنا گراں نہیں تھا کہ ایک سہولت پسند انسان سمجھتا ہے دنیاوی زندگی تو عقبیٰ کی زندگی کے مقابلے میں محض لمحاتی ہے۔ لہٰذا بے وقوف ہے وہ شخص جو اس مختصر اور عارضی زندگی کے آرام کے لئے شرعی تکالیف کو گراں سمجھ کر عقبیٰ کی زندگی کو بیچ دیتا ہے۔

خدا کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا
حاصل کرنے کے لئے ہر وقت
جستجو میں لگے رہیں تاکہ وہ
باریگانہ اپنی رضا کی راہیں
ہم پر آسان کر دے
(آمین!)

○

زرعی یونیورسٹی میں داخلہ

فیصل آباد کی زرعی یونیورسٹی میں میٹرک پاس طلباء کے داخلہ کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ہے۔ فارم داخلہ یونیورسٹی آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(تنویر احمد ۲۵-۵ طارق ہال۔ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۴، ۵، ۶ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے

تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنیوالے جو احباب ۱۹۷۷ء کے دوران وفات پا گئے ہیں اُن کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر اُن کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تا کہ الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تصویر پاسپورٹ سائز کی ہو تو زیادہ بہتر ہو گا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تصاویر پر فوت ہونیوالے بزرگوں کے نام، تاریخ وفات اور تاریخ بیعت ضرور لکھ دی جائے۔ اصل تصویر واپس کر دی جائیگی۔ تصویر نمایاں ہو ورنہ بلاک نہ بن سکے گا۔ (مینیجر الفضل۔ ربوہ)

خوشخبری

احمدی بھائیو! خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنا معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور لمیٹڈ

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ⁂ رہائش ۶۲۹۳۰ ⁂ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامانِ سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

اعلان نکاح

بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۷ اکتوبر ۱۹۷۷ء محترم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی میں عزیزم ملک انوار الحق صاحب ولد محترم ملک فضل حق صاحب کا نکاح عزیزہ امتہ الحی راحت صاحبہ بنت محترم محمد عبد اللہ صاحب سے بعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا اور جملہ احباب نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی۔

ازاں بعد اُسی روز شام کو سابق مبلغ انڈونیشیا محترم مولانا امام الدین صاحب نے دولہن کے مکان پر دعا کرائی اور قیمتی نصائح فرمائیں۔ جماعت کے تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کی دعا فرمائیں۔

آفتاب احمد بسمل
پریذیڈنٹ حلقہ گلشن اقبال کراچی۔

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ -/۵ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز۔۔۔۔۔ اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔۔۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکرگزار ہے۔

(مُدیرہ)

ماہنامہ

خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہو گا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

بچوں کی تربیت کا

آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید بچوں کا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے
(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے ۲۰ — **نورِ نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس پینتیس روپے ۳۵ — **خورشید یونانی دواخانہ** (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۳۸ ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم سیّد محمد حسین شاہ صاحب آف جھنگ صدر کی وفات

خاکسار کے والد محترم سیّد محمد حسین شاہ صاحب (آف جھنگ صدر) حال ربوہ ابن محترم سیّد حسن شاہ صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لمبی علالت کے بعد ۱۶؍اکتوبر ۱۹۷۷ء بوقت ۸ بجے شب وفات پا گئے۔ انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۷؍اکتوبر ۱۹۷۷ء کو ½۱۰ بجے صبح نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا محمد شریف صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے دعا کروائی۔

مرحوم کی بیوہ کے علاوہ پسماندگان میں تین بیٹے سیّد مبشر احمد صاحب ڈنمارک۔ سیّد منصور احمد صاحب لندن۔ خاکسار سیّد محمد احمد اور پانچ بیٹیاں شامل ہیں۔

احباب کی خدمت میں ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(سیّد محمد احمد ۱۲/۲۲ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ)

سالنامہ مصباح

اس سال سالنامہ مصباح حضرت نواب مبارکہ بیگم رضی اللہ عنہا کی سیرت پر مشتمل مضامین کا مجموعہ ہوگا۔

بہنیں حضرت سیّدہ موصوفہ کی سیرت کے چند پہلو مضمون کی شکل میں لکھ کر ۱۰؍نومبر تک ارسال فرمائیں تاکہ یہ مضمون مصباح کے اس سال کے سالنامہ کی زینت بن سکے۔ نیز بہنیں خوبصورت پھول، خانہ داری اور دیگر معلومات پر مشتمل مضامین بھی بھجوائیں۔

(مدیرہ مصباح)

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد احمدیہ لطیف آباد حیدرآباد سندھ کے لئے ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ رہائش کے لئے کمرہ دانہ کمرہ مفت دیا جائے گا جس میں بجلی لگی ہوئی ہے اور پنکھا بھی ہے۔ سائیکل چلانے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے امیر یا صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(بابو عبدالغفار فوٹو اسٹیٹ کمپنی رسالہ روڈ حیدرآباد۔ سندھ)

مسائل نماز

سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ۔ بیشتر علماء کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ اور سب کی پسندیدہ نماز مترجم جس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل۔ ترتیب و تدوین عمدہ۔ تحت اللفظ سلیس ترجمہ۔ فلسفہ نماز کا نیا انداز اور قرآن مجید کی بعض آیات پر ضروری دعائیہ جواب درج ہیں۔

نیز یسّرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے (جو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے) بھی مل سکتے ہیں۔
معذرت کے ساتھ ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ کمیشن ہوگا۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض عام ربوہ

ہمدرد نسوال (حبوب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے
قیمت مکمل کورس -/۲۰ روپے

دوائی فضل الٰہی

اولادِ نرینہ کے لئے مفید و مجرّب نسخہ
مکمل کورس -/۳۰ روپے

زد جام عشق

قوت اعصاب۔ پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید ہے
قیمت مکمل کورس -/۵۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۴۲۴۴

آپ کی اپنی
ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون:- ۶۸۸۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

سیلز ایجنٹوں کی ضرورت ہے

دوران تربیت ۵۰۰ روپے ماہوار وظیفہ۔ بعد تربیت کام سنبھالنے پر مستقل ملازمت مع ترقی و متعدد سہولیات۔

اچھی شخصیت۔ عمدہ ذہن۔ اعلیٰ تعلیم رکھنے والے نوجوان تیز رفتار ترقی اور درخشاں مستقبل کے لئے جدید میڈیکل سائنس کیوریٹو سسٹم کی سیلز فورس میں شامل ہو کر نیک نامی، عزت اور دولت کمائیں۔

تفصیلات کے لئے تحریری درخواست مع تصدیق صدر یا امیر صاحب متعلقہ جماعت و نقول سندات بالمشافہ ملاقات کریں۔

سیلز مینجر
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہومیوپیتھک
و بائیو کیمک ادویات جرمن امریکن اور پاکستانی

نیز پرانے اور پیچیدہ امراض کے مایوس مریض مفصل علامات بذریعہ ڈاک علاج کروائیں۔ مشورہ کیلئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے۔ رحمٰن۔ آر ایم۔ پی
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے
اور
خرید و فروخت کیلئے
نیز
الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار۔ ربوہ
فون نمبر ۵۵

نرخنامہ
خلیل پولٹری فارم دارالفضل ربوہ
۱۔ ایک روزہ برائلر -/۴۵۰ روپے فی سیکڑہ
۲۔ تیار برائلر گوشت والے چوزے
-/۴۸۰ روپے فی من

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے (مینجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴